بسم اللہ الرحمٰن الرحیم          نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

## ★ فاستبقوا الخیرات ۔ القرآن ★

★

# برلین جرمنی میں
# احمدیہ مشن کی تبلیغی مساعی کی
# رپورٹ

احباب کرام : السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ؛

گذشتہ سات ماہ کے دوران یعنی جنوری 84 تا جولائی 84 تک اللہ ارحم الراحمین نے خاکسار کو سیدنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کئے گئے کامل پیغام کو ہزاروں لاکھوں یورپ میں بسے ہوئے انسانوں تک پہنچانے کی کسقدر توفیق عطا فرمائی اس کا ذکر میں آپ حضرات کے سرور کیلئے ذیل میں مختصراً کرتا ہوں یہ ذکر آپ حضرات کیلئے یقیناً راحت کا موجب ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ تبلیغی مساعی کا یہ ذکر 17 امور پر مشتمل ہے ۔ **I. چار پبلیک لیکچرز** ۔ مقامی عیسائی آرگنیائی زیشن نے خاکسار کو بحیثیت امام برلین مشن چار بار اسلام سے متعلق چار مختلف موضوعات پر لیکچر دینے کی دعوت دی ۔ **پہلا لیکچر** ۔ اس کا عنوان تھا " تاریخ اسلام : اسکی ابتدا اور اس کا دنیا بھر میں پھیل جانا "

www.aaiil.org

## Die Geschichte der Religionen

Vortragskurs der Volkshochschule Tiergarten, Menzel-Oberschule, Raum 214, Altonaer Str. 26a a.d. Hansa-Brücke (U-Bhf. Hansa-Platz, Bus 16, 23)
jeweils Donnerstag, 18.30 Uhr — Eintritt frei

Aussage und Geschichte sind eng miteinander verbunden. In dieser Reihe werden die wesentlichsten Fakten nachstehender Religionen behandelt.

26.1. Biblische Geschichte. Von den Anfängen bis zur Staatengründung. Siegfried Raguse

2.2. Biblische Geschichte. Von der Staatengründung bis zu den Makkabäern. Siegfried Raguse

9.2. Biblische Geschichte. Von den Makkabäern bis zur christlichen Kirche. Siegfried Raguse

16.2. Zur Geschichte der Orthodoxie. Pfarrer Sergius Taurit.

23.2. Die Geschichte des Islams und seine Ausbreitung. Imam Muhammad Yahya Butt

1.3. Die Geschichte des Buddhismus und seine Ausbreitung. Guido Auster

اس سلسلہ میں منتظمین جلسہ نے جو اشتہار شائع کیا اسکی فوٹو سٹیٹ یہاں چسپاں کرتا ہوں۔ اس لیکچر کا انتظام برلین کے علاقہ ٹیئرگارڈن میں واقع ایک ہائی سکول کے ہال میں کیا گیا تھا۔ چنانچہ حسب پروگرام 23 فروری بروز جمعرات میں ہال میں پہنچا۔ ساڑھے چھ بجے شام جلسہ کی کاروائی شروع ہوئی۔ سٹیج سیکرٹری نے میرا تعارف کرایا اور مجھے لیکچر دینے کیلئے کہا۔ میرا لیکچر ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ بعد میں 45 منٹ تک حاضرین کو سوالات کرنے کا موقع دیا گیا۔

حاضرین کیلئے یہ لیکچر اور بعد میں سوال وجواب کا سلسلہ مفید ثابت ہوا۔ حاضرین نے اپنی خوشی کا اظہار جلسہ کے اختتام پر تالیاں بجا کر کیا اور سٹیج سیکرٹری نے اس کا اظہار موزوں الفاظ میں کیا۔

**دوسرا لیکچر۔** اس لیکچر کا انتظام برلین کے علاقہ شٹیگل میں کیا گیا تھا۔ اس دفعہ منتظمین جلسہ نے پروگرام یوں تجویز کیا کہ حاضرین جلسہ کے سامنے ایک لیکچر عیسائی پادری کا ہو اور ایک لیکچر

امام برلن مشن کا ہو۔ بعد میں حاضرین مذہب سے متعلق نظریات
کے بارہ میں مقررین پر سوالات کریں۔ اس سلسلہ میں منتظمین جلسہ کی طرف

## Religionen und Konfessionen in Berlin

Volkshochschule Reinickendorf, Veranstaltungen im Tegel-Center, Schinkelsaal, Budde-Ecke Gorkistr.

Jeweils Montag, 18.15 Uhr — Eintritt frei

19.3. Der Islam: Die neue Auseinandersetzung der Religionen in Berlin. Vorträge und Gespräch von und mit Pfarrer C. Elsas und Imam Muhammad Yahya Butt

سے جو اشتہار شائع کیا گیا اسکی فوٹو سٹیٹ میں یہاں چسپاں کرتا ہوں۔ اس دن

ہال بھر گیا ۱۳ عدد مسلمان احباب بھی آئے۔ حسب پروگرام ۱۹ مارچ بروز سوموار
سوا چھ بجے جلسہ کی کاروائی شروع ہوئی۔ سٹیج سکریٹری نے مقررین کا تعارف کرایا۔ عیسائی
پادری نے آدھ گھنٹہ تقریر کی۔ بعد میں راقم الحروف نے آدھ گھنٹہ تقریر کی۔ سوالات کے سلسلہ نے
دونوں مقررین کو مزید وضاحت کا موقع دیا۔ میں نے حاضرین کو بتایا کہ ہر مسلمان دل کی
گہرائیوں سے حضرت عیسی علیہ السلام کو خدا کا نبی مانتا ہے۔ اور انکی بحیثیت نبی اللہ عزت
وتکریم کرتا ہے۔ آج سے چودہ سو سال پیشتر یہ تعلیم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دین ماننے والوں
کو دی تھی اس تعلیم سے متاثر ہو کر ہم نے 1964 میں مسجد برلن میں حضرت عیسیٰؑ کا یوم
ولادت بھی منایا تھا۔ لیکن افسوس ہے کہ عیسائی چرچ ہمیں 1965 تک Heathen کہتا
رہا۔ اور 1965 میں پہلی بار اس نے ہمیں "ایک خدا کو ماننے والے" قرار دیا۔ عیسائی
پادری کے پاس اسکا کوئی جواب نہ تھا کہ روم میں پوپ مسلمانوں کے خلاف ایسا
پروپیگنڈا کیوں کرتے رہے ہیں۔ یہ جلسہ جہاں عیسائی دوستوں کیلئے بڑی دلچسپی کا باعث ہوا۔
وہاں یہ جلسہ مسلمان احباب کیلئے بڑی خوشی و مسرت کا بھی باعث ہوا۔ الحمد للہ۔

تیسرا لیکچر ۔ منتظمین جلسہ نے میرے لئے تیسرے لیکچر کا انتظام 22 مارچ
کو بروز جمعرات بسات بجے شام برلن کے علاقہ "نائے کولن" کے ایک ہال میں کیا
تھا لیکچر کا عنوان تھا: "نیکی اور بدی کا تصور اسلام میں" ۔ اس جلسہ کے انعقاد کا بھی
اشتہار دیا گیا
اس کی فوٹوسٹیٹ
میں آپ حضرات
کی خاطر یہاں
چسپاں کرتا ہوں
میں نے 45 منٹ تک
اس موضوع پر لیکچر دیا
بعد میں ایک گھنٹہ تک
سوال وجواب کا
سلسلہ جاری رہا ۔ یہ لیکچر بھی خدا کے فضل سے حاضرین کے لئے بڑی دلچسپی کا باعث ہوا ۔

## Gut und Böse
## Grundfragen der Ethik

Vortragskurs der Volkshochschule Neukölln, Berlin 47, Buschkrugallee 63 (U-Bhf. Grenzallee, Bus 41)
jeweils Donnerstag, 19 Uhr — Eintritt frei

15.3. Die Fragen der Ethik in der öffentlichen Meinung.
Prof. Horst Trubach
(Apostelamt Jesu Christi)

22.3. Verständnis des Guten und Bösen im islamischen Denken.
Imam Muhammad Yahya Butt

29.3. Seelsorge in der heutigen Welt. Pastor Hans Pöhler
(Gem. d. Siebenten-Tags-Adventisten)

5.4. Gut und Böse in jüdischer Sicht. Rabbiner Ernst Stein

چوتھا لیکچر ۔
اس لیکچر کا عنوان تھا ۔
"اسلام میں کائنات
اور زندگی کا نظریہ"
یہ لیکچر برلن کے علاقہ
ٹیمپل ہوف میں 6 جون
کو سات بجے شام دیا گیا ۔
لیکچر کے بعد سوال وجواب ۔
یہ جلسہ ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری
رہا

## Die Kosmologien der Religionen

Volkshochschule Tempelhof, Vortragskurs in der Paul-Klee-Grundschule, Berlin 42, Konradinstr. 16, Nähe Attila Platz.

In fast allen Religionen finden wir eine Lehre von der Weltordnung. In dieser Reihe werden einige Lehren bedeutender Religionen behandelt.
jeweils Mittwoch, 19 Uhr — Eintritt frei

9.5. Weltbilder und Weltordnungen im alten Orient.
Siegfried Raguse

16.5. Welten und Weltbildung im Hinduismus.
Dr. Martin Pfeiffer

23.5. Christentum und das Weltbild des Kopernikus.
Dia-Vortrag. Pfarrer Wolfgang Kupsch

30.5. Die Welt des Zarathustra. K. Schildbach

6.6. Der Islam und sein Weltbild.
Imam Muhammad Yahya Butt

13.6. Kosmologie in der Jüdischen Religion.
Rabbiner Ernst Stein

حاضرین کیلئے یہ لیکچر بھی معلومات بڑھانے والا ثابت ہوا ۔ مندرجہ بالا چار لیکچروں کو تیار کرنے کیلئے کافی محنت کرنی پڑی ۔ ان کو پہلے لکھا بعد میں ہال میں ان کو پڑھ کر سنایا

اللہ ارحم الراحمین کا شکر ہے کہ اس نے توفیق عطا فرمائی ۔

**II. برلین ریڈیو پر لیکچر** : 26 فروری کو ایک لیکچر برلین ریڈیو RIAS پر صبح سوا سات بجے نشر ہوا ۔ یہ لیکچر پندرہ منٹ تک جاری رہا اور ویسے اس لیکچر کو لاکھوں جرمن مرد اور جرمن خواتین نے سنا ۔ اس کے علاوہ ان ہزاروں کی تعداد میں مسلمان احباب نے بھی سنا جو مسلمان ممالک سے آکر یہاں بس گئے ہیں ۔ اس لیکچر کا مرکزی نقطہ یہ تھا کہ ہر انسان کو خدا تعالیٰ نے ایسے روحانی قویٰ عنایت کئے ہیں کہ ان کی نشو و نما کے نتیجہ میں ہر انسان خدا سے تعلق قائم کر سکتا ہے ۔ سوال یہ ہے کہ ان قویٰ کی نشو و نما کیلئے اسلام نے کونسا طریق بتایا ہے؟ اس کے جواب میں آمنوا وعملوا الصالحات کی وضاحت کی گئی ۔ ہمارے حلقہ میں سے احباب نے اس تقریر کو سن کر بڑی خوشی کا اظہار کیا ۔ اب تجویز کیا جا رہا ہے کہ ان لیکچرز کو ٹیپ ریکارڈ کر کے خواہش مند احباب کو قیمتاً دیا جائے ۔

**III رمضان کا مبارک مہینہ** : روزہ رکھنے کا یہ مبارک مہینہ ہمارے ہاں برلین میں یکم جون کو شروع ہوا اور 30 جون تک جاری رہا ۔ احباب کی سہولت کیلئے سحری اور افطار کے اوقات کا ایک چارٹ مرتب کیا اسے خوبصورت سبز کاغذ پر چھپوا دیا اور اسے احباب کے نام بذریعہ پوسٹ بھیجا ۔ بہت سے احباب خود مسجد میں آکر یہ چارٹ لے گئے ۔ پہلا روزہ 17 گھنٹے 59 منٹ کا اور آخری روزہ 18 گھنٹے 11 منٹ کا تھا ۔ ہمارے حلقہ میں آنے والے اکثر مسلم اور نومسلم احباب نے روزہ کی پابندی کی ۔ جمعہ کے اجتماعات میں اور مسجد میں اتوار کے دن منعقد ہونے والے اجتماعات میں رونق بڑھ گئی ۔ الحمد للہ ۔

## IV عیدالفطر

- عیدالفطر کا مبارک اجتماع یکم جولائی کو منعقد ہوا۔ حسب سابق اس مبارک اجتماع میں شمولیت کرنے کیلئے احباب کو دعوت نامے بھیجے گئے۔ دعوت نامے خوبصورت چھپوا کر بذریعہ پوسٹ بھیجے گئے۔ اس مبارک اجتماع کا پروگرام یوں تھا: نماز: 9 بجکر 30 منٹ، خطبہ: 9 بجکر 45 منٹ، اکل وشرب: 2 بجے بعد دوپہر تک احباب آئے خوش خوش آئے۔ اُن کے آنے سے مسجد میں رونق ہوگئی۔ 13 ممالک سے آئے ہوئے احباب، مرد و زن مسجد میں جمع ہوگئے۔ ملائشیا، بنگلہ دیش، ہندوستان، پاکستان، ایران، ترکی، عراق، شام، فلسطین، مصر، الجیریا، سینیگال اور برلن۔ ان میں پروفیسرز بھی تھے، طلباء بھی، میڈیکل ڈاکٹرز بھی تھے، تاجر بھی، گورنمنٹ ملازمین اور ہنرمند بھی۔ سب احباب اللہ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوگئے اور سب نے شانہ بشانہ کھڑے ہوکر میرے ساتھ نماز ادا کی۔ بعد میں میں نے خطبہ دیا جو [illegible] منٹ تک جاری رہا۔ خطبہ کے اختتام پر احباب کو عید مبارک کہی گئی۔ اس پر احباب ایک دوسرے کو عید مبارک کہنا اور گلے ملنا شروع ہوگئے۔ مسجد میں یہ انٹرنیشنل اجتماع احباب کیلئے بڑی خوشی کا باعث ہوا۔ حاضرین کو چائے پیش کی گئی۔ بعد میں تیس کے قریب احباب نے مل کر میرے ہاں دوپہر کا کھانا کھایا۔ کھانے میں احباب کو مرغے کا گوشت، چاول وغیرہ پیش کئے گئے۔ پاکستانی طرز کا پکا ہوا یہ کھانا احباب نے بڑا پسند کیا اور بڑے مزہ سے کھایا۔ اس دوران جرمن نو مسلمین و دیگر احباب نے خطبہ کے الفاظ کو سراہا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

## V جمعہ کے 28 اجتماعات

: مختلف اسلامی ممالک سے آئے ہوئے احباب جمعہ کی نماز کیلئے مسجد برلن میں بخوشی آتے رہے۔ 28 بار میں نے خطبہ دیا۔ خطبات میں قرآن کریم سے مختلف دینی مسائل پر روشنی ڈالی گئی۔ جو حاضرین کیلئے بار بار ایمان کی تقویت کا باعث ہوئیں۔ خطبات جرمن زبان میں دئے گئے۔ 18 جون کو حاضرین کی تعداد سینتیس تک پہنچ گئی۔ 20 [illegible] کو حاضرین کی تعداد 25 افراد پر مشتمل تھی۔ ان دنوں ایسٹر کی چھٹیاں تھیں۔ لہٰذا جمعہ کے خطبہ میں حضرت عیسیٰ ؑ کے واقعہ صلیب کو قرآن کریم کی روشنی میں بیان

کیا گیا۔ سیدنا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معراج اور لیلۃ القدر کی اہمیت کو بھی خطبات میں قرآن کریم اور حدیث کی روشنی میں بیان کیا گیا۔ ایسے بیانات حاضرین کے علم میں اضافہ کرنے کے باعث ہوئے۔

## VI درس قرآن کے سلسلہ میں 29 اجتماعات۔

درس قرآن کے سلسلہ میں ہر اتوار کو ڈیڑھ بجے دوپہر اجتماع ہوتا رہا۔ مسلمان احباب اور عیسائی دوست ان اجتماعات میں حصہ لیتے رہے۔ قرآن کریم کے مختلف مضامین کو بیان کیا گیا۔ بعد میں حاضرین کی طرف سے کئے گئے سوالات کا جواب دیا جاتا رہا۔ ایسے اجتماعات تین سے چار گھنٹہ تک جاری رہے۔ جو حاضرین کیلئے بڑے فائدہ کا باعث ہوئے۔ برلین یونیورسٹی کے طلباء بھی ان اجتماعات میں حصہ لیتے رہے۔ نیز ایسے افراد جو مسلمان ہونا چاہتے تھے انہیں نماز کے الفاظ بھی زبانی یاد کرائے گئے۔

## VII دو جرمنوں کا قبول اسلام

Nr: 251

Nr.: 252

دو جرمن، ایک مرد اور ایک خاتون نے مسجد میں منعقد ہونے والے اجتماعات میں حصہ لینے کے بعد اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کردیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ ان ہر دو نے نماز کے الفاظ زبانی یاد کر لینے کے بعد اسلام کے موضوع پر ایک ایک مقالہ بھی لکھا۔ نمبر 251 مسٹر کرسٹوف نے 2 مارچ کو اور نمبر 252 مسز کوپ نے 12 مارچ کو اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کیا۔ اعلان کرتے ہوئے انہوں نے کہا: اشھد ان لا الٰہ الا اللہ و اشھد ان محمداً عبدہ و رسولہ
مسٹر کرسٹوف برلین یونیورسٹی میں سٹوڈنٹ ہے۔

## VIII یونیورسٹی سٹوڈینٹس کا مسجد میں آنا

مسٹر کرسٹوف جو مسجد میں منعقد ہونے والے اجتماعات میں کئی مہینے لگاتار حصہ لیتا رہا۔ اپنے ساتھ کئی بار اپنے ساتھی طلباء کو مسجد میں لایا۔ ان میں کیتھولک بھی تھے اور پروٹسٹنٹ عقیدے والے بھی تھے۔ ان کے علاوہ

29 جنوری کو 6 یونیورسٹی سٹوڈینٹس برون شوائگ مغربی جرمنی سے آئے اور 2 طلباء انگلستان سے

14 اپریل کو 4 یونیورسٹی سٹوڈینٹس ہامبرگ مغربی جرمنی سے آئے

17 اپریل کو 2 یونیورسٹی سٹوڈینٹس سٹٹ گارٹ مغربی جرمنی سے آئے

11 جون کو 6 یونیورسٹی سٹوڈینٹس ٹیوبنگین مغربی جرمنی سے آئے ۔ نیز

16 جون کو 5 طلباء جو ترکی میں دینیات پڑھتے ہیں اپنے دو ترکی ساتھی نوجوانوں کے ساتھ جو جرمن زبان جانتے تھے، آئے۔

ہر بار سٹوڈینٹس کا یہ گروپ ڈیڑھ گھنٹہ تک میرے پاس ٹھہرا۔ جرمن سٹوڈینٹس سے توحید و تثلیث، ابن خدا کا بیٹا، نجات کا ذریعہ صلیبی موت یا اعمال صالحہ، گناہ کیا ہے وغیرہ مذہبی موضوعات پر تبادلہ خیالات ہوا۔ ترکی سے آئے مسلمان طلباء سے خاتم النبیین، لفظ توفی، آپ کے بعد کیا حضرت عیسیٰ آسکتے ہیں وغیرہ مذہبی مسائل پر گفتگو ہوئی۔ یہ تبادلہ خیالات سٹوڈینٹس کیلئے بڑا سودمند ثابت ہوا۔ الحمدللہ۔

## IX اسکول کے طلباء کا مع اساتذہ مسجد میں آنا

آٹھ بار برلن اسکول کے طلباء اپنے اساتذہ کے ساتھ مسجد میں آئے۔ وہ ایک گھنٹے سے دو گھنٹے تک میرے پاس ٹھہرے۔ ان کے سامنے اسلام کے بنیادی اصولوں کو واضح کیا گیا۔ اور ان کی طرف سے کئے گئے سوالات کا جواب دیا گیا۔

ایک بار طلباء کے ساتھ ان کے والدین بھی آئے۔ یوں والدین کو بھی اسلام کی تعلیمات سننے کا موقع مل گیا۔

8 فروری کو دسویں جماعت کے طلباء، تعداد 20 ، 21 مارچ کو نویں جماعت کے طلباء، تعداد پندرہ
31 مارچ کو ایسے عیسائی نوجوانوں کا گروپ جن کو دینی تعلیم دیے جانے کے بعد چرچ کا ممبر بنایا جاتا ہے مع والدین - 25 افراد
3 جولائی کو دسویں جماعت، 6 جولائی کو گیارھویں جماعت مع تین استاد، 10 جولائی کو آٹھویں کلاس، 13 جولائی کو دسویں جماعت کے طلباء۔

**X** تین گروپ مسجد میں : تین گروپ مختلف دنوں مسجد میں آئے ۔ ایک گروپ 25 مئی کو آیا ۔ ایک گھنٹہ تک ہمارے پاس ٹھہرا ۔ لیکچر اور سوال و جواب کے بعد بعض افراد کو جرمن زبان میں لکھے ہوئے پمفلٹ "جیسس کرائسٹس اِن قرآن اینڈ بائبل" یعنی حضرت عیسیٰؑ کا مقام قرآن و بائبل میں کی چند کاپیاں بلاقیمت تقسیم کی گئیں ۔ یہ گروپ 25 جرمن مرد و خواتین پر مشتمل تھا ۔ دوسرا گروپ جو آٹھ جرمن افراد پر مشتمل تھا 11 جون کو مسجد میں آیا ۔ اور ایک گھنٹہ تک اسلام و عیسائیت کے بارہ میں سنتا رہا ۔ 15 جون کو احمدیہ جماعت ربوہ کا ایک گروپ جو گیارہ افراد پر مشتمل تھا اپنے منیجر کے ساتھ ہمبرگ میں مقیم ہیں آیا ۔ 6 بجے شام سے 7 بجے شام تک یہ گروپ ہمارے پاس ٹھہرا ۔ ان سے جماعت احمدیہ سے متعلق بعض اختلافی مسائل پر گفتگو ہوئی ۔

## XI یورپ، امریکہ اور ایشیا کے ممالک سے عیسائی دوستوں اور مسلمان احباب کا مسجد میں آنا

یکم جنوری کو انڈونیشیا سے ڈاکٹر کالیر مشن ہاؤس میں آئے ۔ ڈاکٹر کالیر ایک لمبے عرصہ تک برلین میں مع اہلیہ مقیم رہے ۔ برلین میں قیام کے دوران ہمیشہ مسجد میں اجتماعات میں شمولیت کرتے رہے ۔ ان کی اہلیہ ہالینڈ کی رہنے والی ہیں ۔ انہوں نے مسجد میں ہی اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کیا تھا ۔ وہ آج کل انڈونیشیا میں کام کر رہے ہیں ۔ جب بھی برلین آتے ہیں تو ملاقات کیلئے ضرور آ جاتے ہیں ۔ اور درس قرآن کے حلقہ میں شمولیت کرتے ہیں ۔ یکم جنوری کو 2 بجے بعد دوپہر سے لیکر ½7 بجے شام تک ہمارے پاس بیٹھے ۔ حضرت عیسیٰؑ کی وفات، کشمیر میں مدفون ہونا، ان کے دوبارہ آنے کی پیشگوئی وغیرہ مسائل پر ان سے گفتگو ہوئی ۔ وہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعودؑ کی تعلیمات سے متفق ہیں ۔ 22 اپریل کو رومانیہ سے دو انجینئر آئے ۔ 26 اپریل کو میونخ جرمنی سے تین جرمن آئے ۔ 11 جون کو امریکہ اور فرانس سے دو فیمیلیز مسجد میں آئیں ۔ 6 جولائی کو چار عیسائی دوست امریکہ سے آئے ۔ یہ جمعہ کا دن تھا ۔ انہوں نے خطبہ کو سنا ۔ ان عیسائی دوستوں سے بھی اسلام و عیسائیت کی تعلیمات کے بارہ میں گفتگو کی گئی ۔ ترکی سے ایک فیملی 25 اپریل کو مسجد میں آئی ۔ باپ ریٹائرڈ جج تھا ۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک یہ فیملی ہمارے ہاں ٹھہری ۔ ممالک، نشانات وغیرہ ملکی مسائل پر تبادلہ خیالات ہوا

جج صاحب موصوف بڑے محظوظ ہوئے اور کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ ہمارے ہاں آئیں اور یہ نظریات ہمارے حلقہ میں بیان کریں۔ 27 مئی کو پاکستان سے دو افراد مسجد میں آئے ان میں سے ایک صاحب 80 سال عمر کے تھے انہوں نے گفتگو کے دوران بتایا کہ وہ ڈاکٹر محمد عبداللہ (مرحوم) کو جانتے ہیں۔ اُن دنوں وہ مسجد میں آیا کرتے تھے۔ گفتگو کے دوران اُن کی بعض غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی گئی۔ اور بالآخر اُنہیں مشن کی طرف سے شائع کردہ ٹریکٹس کی ایک ایک کاپی تحفۃً دی گئی

## XII جرمن ٹیلی ویژن کیلئے تصویر

19 مئی کو جرمن ٹیلی ویژن کی ایک کیمرہ ٹیم میرے پاس آئی اور انہوں نے مسجد میں میری بحیثیت امام تصویر اتارنے کی خواہش ظاہر کی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ جرمنی میں مسلمانوں کے بارہ میں ایک فلم تیار کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کو جرمنی میں جو مسائل درپیش ہیں اس کے متعلق بھی انہوں نے میرے نظریات کو ریکارڈ کیا۔ انہوں نے تصویر اتاری۔ تصویر اتارنے میں ان کو کم از کم چار گھنٹے لگے۔

## XIII ٹرکی سے دو جرنلسٹ

۱۵ فروری کو ٹرکی سے دو جرنلسٹ مسجد میں آئے۔ انہوں نے جمعہ کی نماز ہمارے ساتھ پڑھی۔ اس کے بعد مسجد کی تاریخ اور اس کی تبلیغی مساعی کے بارہ میں سوالات کئے۔ مسجد میں تصویریں اتاریں۔ ہمارے حلقہ میں ٹرکی کے جو نوجوان ہیں اُن میں سے ایک نے بڑی خوشی سے مجھے یہ خبر سنائی کہ ٹرکی میں قرآن کریم کا جو ترجمہ و تفسیر ترکی زبان میں شائع ہوئی ہے اس میں واضح طور پر لکھا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ فوت ہو چکے ہیں وہ آسمان پر زندہ نہیں گئے۔

## XIV احمدی فیمیلز کا انگلستان و ہالینڈ سے برلین مشن ہوس میں آنا اور قیام کرنا

27 اپریل کو شام 8 بجے اوٹ رخت۔ ہالینڈ سے جماعت احمدیہ کے احباب برلین مشن آ گئے

اُن سے مل کر ہمیں بڑی خوشی ہوئی ۔ وہ ہمارے پاس ٹھہرے ہم نے مل کر بیٹھے ہم نے مل کر کھانا کھایا۔ مل کر خدا اور اس کے پیارے رسول کی تعلیمات کو دہرایا۔ احباب نے برلین شہر کی سیر بھی کی۔

29 اپریل کو صبح 9 بجے واپس اوٹ ریخٹ چلے گئے جہاں نگیر ۔ نے سب احباب کی طرف سے ایک سو گلڈن مسجد کو عطیہ بھی دیا۔ جزاہم اللہ ۔ ایک دور احمدیہ فیملی برلین مشن ہوس میں آئی۔

29 جون کو محترم ملک مشتاق احمد انگلستان سے مع اہلیہ و عزیز بچوں برلین آئے۔ ان کے ہمارے ہاں قیام کیا اور آنے سے ہمیں بڑی خوشی ہوئی ۔ انہوں نے عید الفطر ہمارے ساتھ منائی ۔ اس عید کی خوشی میں اور بھی اضافہ ہوگیا۔ الحمد للہ ۔ انہوں نے پہلی بار احمدیہ مسجد برلین کو دیکھا ۔ دیکھ کر بڑے خوش ہوئے ۔ حضرت مولنا صدر الدین مرحوم ایڈ بانی کی خدمات کو انہوں نے سراہا اور ان کیلئے دعائے مغفرت کی۔ ملک صاحب کا مع اہلیہ و عزیز بچوں ہمارے ہاں ٹھہرنا بڑی رونق کا باعث ہوا ۔ ہم نے مل کر خدا اور اسکے پیارے رسول کی باتوں کو دہرایا اور بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد مجدد صد چہاردہم کی خدمات کو بھی جو انہوں نے دین اسلام کیلئے بجا لائیں دہرایا ۔ ملک صاحب یکم جولائی کو رات 12 بجے بذریعہ ٹرین ہالینڈ چلے گئے ۔

## XV دعوت استقبالی

برلین کے علاقہ ولمسڈورف کے میئر نے اپنے علاقہ کے معززین کو دعوت استقبالی دی ۔ انہوں نے مسجد برلین کے امام کو بھی دعوت دی ۔ 27 جنوری کو شام 7 بجے میں نے اس دعوت میں شرکت کی ۔ میئر صاحب اور ان کی اہلیہ سب کو جو دعوت میں شریک ہونے کیلئے آتا خوش آمدید کہتے تھے ۔ اکثر مہمانوں کا خاص اہتمام تھا ۔ ذکر کیا گیا وہاں پر سابقہ میئر صاحبان سے بھی ملاقات ہوئی جو خوشی کا باعث ہوا ۔

## XVI لنڈن سے دو افسوسناک خبریں

لنڈن ۔ انگلستان سے دو بار بذریعہ ٹیلیفون دو افسوسناک خبروں کی اطلاع ملی ۔

12 اپریل کو اطلاع ملی کہ رحمان صاحب وفات پا گئے ہیں ۔ اس خبر کو سن کر بڑا افسوس ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی ۔ اور ان کی بیوہ کو لنڈن ٹیلیفون کیا اور تعزیت کی ۔ رحمان صاحب مرحوم سے ان کی اہلیہ سے میری کئی دفعہ بار ملاقات لنڈن اور ہالینڈ میں ہوئی تھی ۔ رحمان صاحب شریف النفس اور جماعت احمدیہ لاہور لنڈن کے مخلص اور مستعد ممبر تھے ۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت فردوس میں جگہ دے آمین ۔

دوسری افسوسناک خبر 6 اپریل کو ملی۔ اس دن ایک بار پھر لندن سے ایک اور افسوسناک خبر ملی۔ خبر یہ تھی کہ طفیل صاحب فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس خبر کو سن کر بڑا افسوس ہوا۔ مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی۔ اور ان کی اہلیہ کو ٹیلی فون کیا۔ بار بار کیا۔ رابطہ قائم نہ ہو سکا۔ اسی دوران خالد اقبال صاحب کا ٹیلی فون آگیا۔ اُن سے تعزیت کی اور انہیں کہا کہ وہ میری طرف سے طفیل صاحب مرحوم کی اہلیہ سے بھی تعزیت کر دیں۔ محترم شیخ محمد طفیل صاحب مرحوم نے مجاہدانہ زندگی بسر کی۔ دنیوی علوم کو حاصل کرنے کے بعد جوانی ہی میں مجدد صدی چہاردہم کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگی کو دین اسلام کی خدمت کیلئے وقف کر دیا۔ وقف کے بعد وقف کو خوب نبھایا۔ حضرت مسیح موعودؑ کو پہچان کر اور ان کی فوج میں شامل ہو کر خدمت دین کرتے کرتے اپنی جان عزیز کو خدائے واحد کے سپرد کر دینا بہت بڑی سعادت ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور انہیں ان خدمات کا اپنی جناب سے اجر عطا فرمائے اور انہیں جنت فردوس میں جگہ دے۔ آمین۔

**XVII برلین مشن سے متعلق دفتری امور**۔ برلین مشن سے متعلق جملہ دفتری کام نبھایا۔ خط و کتابت، ریکارڈ کا رکھنا۔ ٹیلی فون پر انکوائری کے جوابات۔ ٹائپ کرنا وغیرہ ان سب امور کو خدا کے فضل سے نبھایا۔ خط و کتابت: لاہور دفتر سے خط و کتابت، برلین عدالت سے خط و کتابت، برلین حکام سے مشن سے متعلق ٹیکسز وغیرہ امور کے سلسلہ میں خط و کتابت، جرمن نام میں احباب کے نام خط بزبان انگریزی۔ یہ خط آئین مسجد کے افتتاح کے سلسلہ میں لکھا گیا۔ برلین یونیورسٹی پریزیڈنٹ کے استفسار پر جماعت احمدیہ لاہور کے بیعت فارم کا ترجمہ جرمن زبان میں اور دس شرائط بیعت کا ترجمہ جرمن زبان میں کر کے بھیجا گیا۔ دفتر کا یہ شعبہ بذات خود بڑی ذمہ داری کا شعبہ ہے اور بڑا وقت چاہتا ہے۔

**XVIII ریڈیو RIAS پر پبلک کی دعوت**، برلین کے ریڈیو RIAS پر پیرا ڈکیٹ اور بیکر 25 نومبر 84 کو نشر ہوگا انشاء اللہ۔

**XVIII جمہوریہ انڈونیشیا کے کونسل** کی طرف سے دعوت استقبالیہ میں شریک ہونے کی دعوت ملی ہے۔ 17 اگست کو ساڑھے سات بجے شام انڈونیشیا کی آزادی کی 39 ویں برسی منائی جائیگی۔

**XIX دعا**: احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

یورپ میں بڑی بڑی لاکھوں یورپین لوگوں کے سامنے اسلام کے پیغام کو جرمن اور انگریزی زبان میں بیان کرنے کی توفیق کا مل جانا اللہ رب العالمین کا بہت بڑا فضل ہے۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ اللھم زد باللھم انفرنا جا۔

خاکسار
محمد یحییٰ بٹ